عزیز لوگو
اب ہم کئی ہفتوں کے انفیکشن کنٹرول کے سخت حفاظتی اقدامات پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔
جنوری میں متعدی (انفیکشن کا پھیلاؤ) کافی نیچے چلا گیا۔
اس کے بعد سے گراف کم ہوتا رہا۔
اب دوبارہ ایسی نشانیاں سامنے آ رہی ہیں کہ انفیکشن کا پھیلاؤ بڑھ رہا ہے۔
مختلف گروہوں نے خواہش ظاہر کی ہے کہ ہم انکے لیے اقدامات میں نرمی لائیں۔
اور کافی لوگوں کے پاس اچھے دلائل بھی ہیں۔
البتہ ان سب خواہشات کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ انفیکشن کا پھیلاؤ پھر سے بڑھ جائے گا۔
میں اس موقع پر ایک اقتباس کہے دیتی ہوں جو میں پہلے بھی کئی دوسرے موقع پر اسلتعمال کر چکی ہوں ، اور جو اس صورت حال پر بھی لاگو ہوتا ہے، دراصل Jan P Syse کا اقتباس ہے : "جو مجموعی طور پر ہم چاہتے ہیں ہم اسکے خلاف ہیں"
مجموعی طور پر زیادہ آسانی کرنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ متعدی (انفیکشن کا پھیلاؤ) بڑھ جائے گا۔
تمام نیک خواہشات کا مجموعہ صرف ہمارا انفیکشن پر کنٹرول کھونے کا سبب بنے گا۔

ہم سب آسانیاں چاہتے ہیں۔
لیکن ابھی بھی بہت زیادہ غیر یقینی صورتحال ہے۔
متعدی صورت حال بہت غیر مستحکم ہے۔
یہ غیر یقینی اول اور سب سے اہم نئے وائرس کے حوالے سے ہے۔

پچھلے ہفتے کے دوران ہم نے مشرقی ناروے میں اقدامات میں نمایاں طور پر کمی کی ہے۔
22 فروری سے ہم نے مغربی بلدیات کے علاقائی اقدامات ختم کر دیے جائیں گے۔
یہ بلدیات کے ساتھ باہمی بات چیت کے بعد کیا گیا ہے کیونکہ متعدی صورت حال بہتر ہے۔
اگرچہ کچھ بلدیات مقامی اقدامات متعارف کروا رہی ہیں، مجموعی طور پر نرمیوں کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ سرگرمیاں بڑھیں گی اور لوگ ایک دوسرے سے زیادہ ملاقات کر سکیں گے۔
متعدی بیماری کے حالات کی وجہ سے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ زیادہ تر قومی اقدامات جاری رہیں گے۔
اس کا مطلب یہ ہے کہ ابھی بھی سماجی میل جول کو محدود رکھنا چاہیے۔
ابھی بھی آپ پانچ مہمانوں کو ہی مدعو کر سکتے ہیں، اپنے کنبے کے علاوہ۔
ابھی دیگر اقدامات پر نرمی برتنا بہت خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔
اس کے لیے ابھی ہمارے پاس دوسرے وائرس کے بارے میں بقدر ضروت معلومات نہیں ہے۔
پھر ہم مارچ کے وسط میں اقدامات کے دوبارہ جائزہ لیں گے۔
بیشک زیادہ تر اقدامات جاری رہیں گے، ہم کچھ تبدیلیاں کر رہے ہیں ۔ یہ تبدیلیاں رات بارہ بجے ، یعنی منگل 23 فروری کی رات سے لاگو ہونگی۔

اہم ترین تبدیلیاں حکومت کی حکمتِ عملی کے مطابق ہیں۔ بچوں اور نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔
بہت سے بچے اور نوجوانوں کو ایک طویل عرصے سے مشکلات کا سامنا رہا ہے۔
سرگرمیاں اور سماجی رابطہ کم رہا ہے۔
اور مجھے خوشی ہے کہ اب ہم محتاط طریقے سے آسانیاں لا رہیں ہے۔
میں آپکو یاد دلا دوں کہ یہ قومی ہدایات اور ضابطے ہیں۔
متعدی صورت حال کی وجہ سے آپکی مقامی بلدیہ زیادہ سخت قواعد لا سکتی ہے۔

- بیس سال سے کم عمر بچے اور نوجوان آج اندر اور باہر دونوں جگہ ٹرینںگ کر سکتے ہیں۔ یہ جاری رہے گا۔

- نئی بات یہ ہو گی کہ بیس سال سے کم عمر بچے اور نوجوان مقابلے اور گیموں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اندرونی گیموں میں پچاس افراد تک جمع ہو سکتے ہیں۔ باہر دو سو کی حد رکھی گئی ہے۔ اس میں کھلاڑی، والدین، ٹرینر اور چھوٹے بہن بھائی شامل ہیں۔ سب افراد ایک ہی بلدیہ سے ہونے چاہیئے۔ اس کا مطلب ہے، مثال کے طور پر، کہ ایک فٹ بال ٹیم یا ہینڈ بال ٹیم اسی بلدیہ میں دیگر ٹیموں کے خلاف کھیل سکتی ہے۔
- بیرونی کھیلوں کے لئے جن میں قریبی رابطہ نہ ہو، جیسے langrenn جیسی انفرادی کھیل، تو ایسی صورت میں مقابلوں کے کھیل میں دوسرے علاقے سے آنے والے کھلاڑی یا پوری ٹیم کے ساتھ مقابلہ کیا جا سکتا ہے جہاں علاقائی سرحدیں مقرر ہوں۔ عمومی قانون اجتماع کے حوالے سے لاگو ہونگے، لہذا اب بھی محدود تعداد میں ہونا ضروری ہے، لیکن سیزن کے آخری ہفتوں میں اب تھوڑے زیادہ مواقع موجود ہونگے۔
- ٹاپ کے کھیلوں میں سیریز میچ کو کھولنے کے لیے بہت سےلوگوں نے خواہش کی ہے۔ لیکن فی الحال اس کی گنجائش نہیں ہے۔ لیکن ہم مستقبل میں تمام سپورٹس کے ساتھ بات چیت میں رہیں گے کہ جب نرمیاں لانی ہیں تو کس بات کو ترجیح دینی چاہیے۔

بچوں کے کھیل کھولنے کے علاوہ ہم طالب علموں کے لیے بھی آسانیاں لائے ہیں۔ Guri اسکے بارے میں کچھ مزید کہیں گی۔

لیکن اب ایسا ہے کہ جب ہم کچھ علاقوں میں آسانیاں لا رہے ہیں ، تو ضروری ہے کہ دوسری جگہ پر سختیاں کرنی پڑے گی تاکہ انفیکشن زیادہ نہ پھیل جائے۔
یہ یقیناً کچھ لوگوں کو غیر معقعول لگے گا۔
لیکن مجموعی طور پر ہمارے عمل اس بات کا عکس ہیں کہ معاشرے میں انفیکشن کی کیا نوعیت ہے۔
اب جب کہ کچھ لوگوں کو زیادہ سرگرمیاں مل رہی ہیں تو بوجھ کسی دوسری جگہ کو اٹھانا پڑے گا۔
محکمہ صحت کے مشورے کے مطابق ہم شراب کی پیشکش رات 12 بجے سے ہٹا کر رات 10 بجے تک کر رہے ہیں۔ یہ ایک سختی ہے۔

اس سے دیگر علاقوں میں آسانیاں ممکن ہیں ، مثال کے طور پر بچوں اور نوجوانوں کے لیے۔

ہمیں اپنی سرحدوں پر بھی اچھا کنٹرول رکھنا ہے۔
لہذا ہم کچھ تبدیلیاں کر رہے ہیں.
داخلے کے قرنطینہ اور قرنطینہ ہوٹلوں کے قوانین میں سختی کر رہے ہیں Kjell Ingolf اس کے بارے میں مزید کہیں گے۔

اسکے ساتھ ساتھ ہم محدود اہم ترین افراد کے لیے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں جو کام کرنے کے لیے یہاں آ سکتے ہیں۔

ہم کاروباری اداروں کے لئے درخواست پر مبنی سکیم قائم کر رہے ہیں جنکو یہاں ملازمین کی ضرورت ہے۔ یہ ناروے میں کام کی جگہوں پر سرگرمیاں برقرار رکھنے کے لیے اہم ترین ملازمین کا داخلہ یقینی بنائے گا۔
ہم تکنیکی عملہ جنہوں نے تکنیکی آلات کے دیکھ بھال کے کام کو سرانجام دینا ہے، انکے لیے آسانی پیدا کر رہے ہیں۔
مثلاً ایک ایسا ماہر جس نے ایک جدید مشین کی مرمت کرنی ہے اور اسکی مہارت ناروے میں دستیاب نہ ہو۔

یہ سکیم اور آسانی کاروباری زندگی کے عام کام کی ضروریات کو پوری نہیں کرے گی۔ زیادہ لوگوں کے لیے کھولنے کے خطرات اب بھی بہت زیادہ ہیں ۔
لیکن اس سکیم سے کاروباری اداروں کو غیر ملکی اہلکاروں کو لانے میں مدد ملے گی تاکہ انکا کام بند نہ ہو، اور ناروے کا عملہ اب بھی اپنی ملازمت پر جا سکے۔

اگر مقامی وباء آتی ہے تو بنیادی اصول یہی ہی کہ بلدیات اس سے خود نمٹے گی۔
لیکن پھر ایسے حالات آ سکتے ہیں جہاں مقامی بلدیات چاہتی ہیں کہ حکومت خطے میں فوری طور پر مشترکہ کارروائی کا فیصلہ کرے۔
جیسا کہ ہم نے مثال کے طور پر Norde Follo میں پھیلاؤ میں دیکھا۔

حکومت اب ان قوانین کو آسان بنا رہی ہے جو زیرِ استعمال ہوتے ہیں جب بلدیات اپنے علاقے میں قومی اقدامات مانگتی ہیں ۔
مجھے افسوس ہے کہ میں اب بہت سوں سے انکے مضامین کے لیے تبصرہ کے نکات کا موقع چھین رہی ہوں، لیکن ہم اب مزید ring 1 اور ring 2 استعمال نہیں کرینگے، اور اقدامات کی سطح کی ترتیب دے رہے ہیں۔

اب اقدامات کی تین سطح ہیں جو قومی سطح پر اپنائی جا سکتی ہیں۔ طریقہ کار پہلے کی طرح کا ہی ہو

گا. جتنا سنگین پھیلاؤ، اتنی ہی اقدامات کی سطح بڑھے گی۔

لیکن میں آپ سے وعدہ کرنا چاہتی ہوں کہ یقینی طور پر مستقبل میں بھی کسی چیز کے ساتھ گنجائش ہوگی۔ سب کچھ اب بھی کامل نہیں ہوگا. لیکن کچھ آسانیاں ہونگی۔
ایک وباء سے نمٹنا ایک پیچیدہ عمل ہے۔ ہمیں مختصر عرصے میں بہت کچھ کرنا ہے، لیکن ہم اس چیز کو قابل فہم اور قابل عمل بنانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ایک ہی مقصد کے ساتھ: کہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو نیچے رکھا جائے۔